الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

سیر و سیاحت کے لیے سفر

؟ فیملیاں خلیجی ممالك یا عرب یا ایشیائی یا
لگی ہیں، اور اس سفر کے لیے اپنی اور بیوی
مار علم کے مطابق تو علماء کرام کا فتوی
ز نہ ہیں، تو کیا سیاحتی سفر ایسی ضرورت شمار
وں کی تصویر اتروانا مباح کرتی ہو؟
حتی سفر کرنے میں مال و دولت اور وقت کا ضیاع
بعض اوقات تو مکروہ اور حرام کاموں میں بھی
اسی طرح اس میں عورتوں کا (کلی یا جزی طور پر)
سفر کرنے والوں کا ایسی برائیوں کا مشاہد
ممالك میں مشاہد کرنے کی عادت نہیں ہوتی، جس
رتکاب اور برائی کو دیکھنا آسان ہو جاتا .
اتروانے کے حکم کے متعلق میں معلومات فراہم
ان اعلانیہ طور پر برائی ہوتی اور کسی کو اس
ی اور نہی ان برائیوں سے آنکھیں بند کر سکتا
بھی بتائیں، اور آپ ایسے لوگوں کو کیا نصیحت
کی سیر و سیاحت کی غرض سے تصویر اتروانے میں
جہت ، آیا یہ جائز ؟

لحمد لل :

ر بنوانا مطلقا جائز
شر پیدا ہوتا ، جو اس کی فی ذاتہ حرمت میں
سفر یا کسی اور غرض کے لیے عورتوں کی تصاویر
ی جائز نہیں.
کمیٹی کی جانب سے اس کی
کفار ممالك اور فحاشی سے بھرے ہوئے ممالك کا
اور شر ، اور کفار کے ساتھ میل جول، اور
اس سے دل بھی متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا، مگر
کل تنگ اور کم حالات میں ان ممالك کی جانب سفر
ور و حدود و قیود درج ذیل ہیں:
یسے علاج کی ضرورت پیش
ممالك نہ پایا جاتا ہو.
ارت جو سفر کے بغیر نہ

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

وتی ہو.
ا علم حاصل کرنا، جس کی
ہ مسلمان ممالک میں نہ پایا جائے.
ی نشر و اشاعت اور دعوت
کام کرنے کے لیے.
ات میں بھی شرط یہ کہ
ر قادر ہو، اور اپنے عقیدے کو مضبوط رکھنے
گے ہوں سے اپنے آپ کو دور رکھنے والا ہو.
و سیاحت اور تفریح، دل
کرنا تو بہت زیادہ اور شدید قسم کا حرام ہے.

ے سے میری دعا کہ ہو
محبت اور رضا و خوشنودی کے کام کرنے کی توفیق
نصیب
ے وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی
نازل فرمائے.